رجسٹرڈ نمبر: M-302
L.-7646

گزٹ آف پاکستان

غیر معمولی

شائع کردہ از اتھارٹی

اسلام آباد، جمعرات، 24 مئی 2018

حصہ اول

ایکٹس، آرڈیننسز، صدارتی احکامات وضوابط

سینیٹ سیکرٹیریٹ

اسلام آباد، 22 مئی 2018

نمبر: F.9(21)/2018-Legis. – مجلسِ شوریٰ (پارلیمنٹ) کے درج ذیل ایکٹ پر صدر کی رضامندی 18 مئی 2018 کو موصول ہوئی اور بذریعہ ہذا معلومات عامہ کے لئے شائع کیا جاتا ہے:—

ایکٹ نمبر XXVIII، سال 2018

مہاجرین کی سمگلنگ کی روک تھام کا ایکٹ

ہر گاہ مہاجرین کی خشکی، سمندر اور فضاء کے راستے سمگلنگ کی روک تھام کے موثر اقدامات مہیا کرنے، اس ضمن میں قومی اور بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینے اور اس کی راہ ہموار کرنے اور سمگل شدہ مہاجرین کو تحفظ دینے اور اس کے ساتھ جڑے یا اس سے متعلقہ امور کے لئے یہ امر ضروری ہے؛

بذریعہ ہذا درج ذیل کا نفاذ کیا جاتا ہے،—

1. **مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغاز نفاذ**— (I) یہ ایکٹ 'مہاجرین کی سمگلنگ کی روک تھام کا ایکٹ، 2018' کہلائے گا۔

(2) اس کا نفاذ پورے پاکستان پر ہوتا ہے۔

قیمت: 5.00 روپے

[5954(2018)/Ex.Gaz.]

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

(4) یہ ایکٹ ہر اُس شخص پر لاگو ہو گا جو سیکشن 3، 4، 5، 6 یا 7 کے تحت جرم کا مرتکب ہو گا جہاں۔

(الف) جرم کا ارتکاب پاکستان کی علاقائی حدود میں ہو؛

(ب) جرم کا ارتکاب کسی ایسے بحری جہاز یا ہوائی جہاز پر کیا جائے جو جرم کے ارتکاب کے وقت پاکستانی قوانین کے تحت رجسٹرڈ ہو؛ یا

(ج) جرم کا ارتکاب پاکستان کی علاقائی حدود سے باہر پاکستان کے کسی شہری کی جانب سے کیا جائے۔

2. **تعریفات**۔ اس ایکٹ میں، تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو،۔

(الف) 'فائدہ' (Benefit) میں مالی منافع، نقد یا اشیاء کی شکل میں رقم یا ادائیگی شامل ہے؛

(ب) 'ضابطہ' (Code) سے مراد ضابطہ فوجداری، 1898 ہے؛

(ج) 'حکومت' (Government) سے مراد وفاقی حکومت ہے؛

(د) 'غیر قانونی داخلہ' (Illegal Entry) سے مراد سرحدی گزرگاہ بذریعہ کسی بندرگاہ یا مقررہ بندرگاہ یا مقام سے ہٹ کر دیگر مقام کے راستے یا قانونی تقاضوں کی پاسداری کئے بغیر پاکستان یا کسی دوسرے ملک میں داخل ہونے کے لئے سرحدیں پار کرنا ہے؛

(ر) 'پناہ' (Harbour) کے معانی وہی ہیں جو تعزیرات پاکستان کے سیکشن A-52 میں ہیں؛

(ز) 'مہاجر' (Migrant) سے مراد ایسا شخص جو ایک ملک سے دوسرے ملک کا سفر کرے یا اس کا ارادہ رکھتا ہو؛

(س) 'منظم جرائم پیشہ گروہ' (Organized Criminal Group) سے مراد دو یا زائد افراد کا باقاعدہ گروہ ہے جو باہمی رضامندی سے فائدے کے لئے، ایکٹ ہذا کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کے مقصد سے کام کر رہا ہو؛

(ش) 'تعزیراتِ پاکستان' (Penal Code) سے مراد ضابطہ تعزیراتِ پاکستان (ایکٹ XVL، سال 1860) ہے؛

(ص) 'مہاجرین کی سمگلنگ' سے مراد ایسے کسی دوسرے شخص کے غیر قانونی داخلے میں، فائدے کے لئے، سہولت پیدا کرنا ہے جو،۔

(i) غیر ملکی ہو، جیسا کہ غیر ملکیوں کے ایکٹ، 1946 (XXXI، سال 1946) کی شق (الف) میں تعریف بیان کی گئی ہے کہ پاکستان میں یا پاکستان سے ایسے ملک میں جس کا وہ شخص شہری یا مستقل رہائشی نہ ہو؛ یا

(ii) پاکستان کا شہری ہو، جیسا کہ پاکستان شہریت ایکٹ، 1951 (II، سال 1951) میں طے کر دیا گیا ہے کہ کسی دوسرے ملک میں جس کا وہ شخص شہری یا مستقل رہائشی نہ ہو؛ اور

(ض) 'سمگل شدہ مہاجر'(Smuggled Migrant) سے مراد کوئی شخص جس کے حوالے سے سیکشن 3، 4، 5، 6 یا 7 کے تحت جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو، قطع نظر اس حقیقت کے کہ آیا ارتکاب کرنے والے کی شناخت، گرفتاری، اس کے خلاف قانونی کارروائی ہوئی یا نہیں، یا عدالت سے سزا ہوئی یا نہیں۔

3. **مہاجرین کی سمگلنگ کی سزا۔–** جو کوئی بھی ارادتاً مہاجرین کی سمگلنگ میں شریک ہو یا شریک ہونے کی کوشش کرے، اسے قید کی سزا دی جائے گی جو پانچ سال تک لیکن تین سال سے کم نہیں ہو گی اور اس کے ساتھ تین لاکھ روپے سے لے کر دس لاکھ روپیہ تک جرمانہ کیا جائے گا۔

4. **دستاویزات کے حوالے سے جرائم۔–** (1) جو کوئی بھی ارادتاً، فائدہ حاصل کرنے کے مقصد کے لئے،۔

(الف) مہاجرین کی سمگلنگ ممکن بنانے کے مقصد سے دستاویز تیار کرے یا تیار کرنے کی کوشش کرے؛ یا

(ب) مہاجرین کی سمگلنگ ممکن بنانے کے مقصد سے دستاویز حاصل کرے، مہیا کرے، یا اس کا حامل ہو، یا حاصل کرنے، مہیا کرنے یا اس کا حامل ہونے کی کوشش کرے،۔

جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔

(2) جو کوئی بھی ذیلی سیکشن (1) کے تحت جرم کا ارتکاب کرے یا ارتکاب کرنے کی کوشش کرے، اسے قید کی سزا دی جائے گی جو تین سال تک ہو گی لیکن ایک سال سے کم نہیں ہو گی اور اس کے ساتھ دس لاکھ روپے تک جرمانہ کیا جائے گا۔

5. **فائدے کے لئے غیر قانونی رہائشیوں کو پناہ دینے کا جرم۔–** جو کوئی بھی ارادتاً، فائدہ حاصل کرنے کے مقصد سے، ایسے شخص کو پناہ دے یا پناہ دینے کی کوشش کرے جو پاکستان کا شہری یا مستقل رہائشی نہ ہو اور جس نے پاکستان میں قانونی طور پر رہنے کے ضروری تقاضوں کی پاسداری نہ کی ہو، جرم کا ارتکاب کرتا ہے اور اسے قید کی سزا دی جائے گی جو تین سال تک ہو گی لیکن ایک سال سے کم نہیں ہو گی اور اس کے ساتھ دس لاکھ روپے تک جرمانہ کیا جائے گا۔

6. **بدتر جرائم۔–** سیکشن 3، 4 اور 5 کے تحت جرائم پر قید کی سزا دی جائے گی جس کی مدت چودہ سال تک ہو گی لیکن جو پانچ سال سے کم نہیں ہو گی اور اگر درج ذیل حالات میں مرتکب ہوں تو اس پر بیس لاکھ روپے تک جرمانہ کیا جائے گا،۔

(الف) جہاں جرم شدید زخم، زندگی کے لئے خطرہ پیدا کرنے والی بیماری، یا موت سے متعلق ہو، یا دیگر حالات جو سمگل شدہ شخص یا کسی دوسرے شخص کی تحفظ زندگی کے لئے خطرہ پیدا کرتے ہوں یا خطرہ پیدا کر سکتے ہوں؛

(ب) جہاں جرم کسی دوسرے شخص سے ظالمانہ، غیر انسانی یا ہتک آمیز سلوک سے متعلق ہو، یا

(ج) جہاں جرم کا ارتکاب کسی منظم جرائم پیشہ گروہ کی سرگرمی کے تحت کیا گیا ہو۔

7. **اعانتِ جرم اور مجرمانہ سازش۔–** (I) جو کوئی سیکشن 3، 4، 5 یا 6 کے تحت کسی بھی جرم میں اعانت کرے، اسے تعزیرات پاکستان کے باب V کے مطابق سزا دی جائے گی۔

(2) کوئی شخص جو سیکشن 3، 4، 5 یا 6 کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کی مجرمانہ سازش میں فریق ہو، اسے تعزیرات پاکستان کے باب V-A کے مطابق سزا دی جائے گی۔

8. **سمگل شدہ مہاجرین کی غیر فوجداری حیثیت۔**۔ فوجداری جرائم طے کرنے والے دیگر قوانین کے اطلاق پر جانبداری کے بغیر، سمگل شدہ مہاجرین کو اس حقیقت کی بناء پر فوجداری قانونی کارروائی کا ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جائے گا کہ وہ سیکشن 3، 4، 5، 6 یا 7 میں بیان کئے گئے فعل کے مفعول ہیں اور ہاں مگر اس مقدمے میں گواہ بن سکتے ہیں۔

9. **جرائم جو قابل مواخذہ جرائم وغیرہ ہوں گے۔**۔ اس ایکٹ کے تحت تمام جرائم قابل دست اندازی، ناقابل ضمانت اور ناقابل اختلاط ہوں گے جیسا کہ ضابطہ کے تحت معانی تصور کئے جاتے ہیں۔

10. **جرائم کا مواخذہ۔**۔ ضابطہ میں شامل کسی بھی چیز سے قطع نظر، ایک درجہ اول کا مجسٹریٹ اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم کی سماعت کرے گا اور ایکٹ کے تحت مہیا کی گئی کوئی سزا عائد کر سکتا ہے۔

11. **تحقیقاتی ادارہ۔**۔ وفاقی تحقیقاتی ادارہ یا ایسا دیگر ادارہ جسے حکومت کی جانب سے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے خصوصی طور پر اختیار دیا گیا ہو، اس ایکٹ کے تحت جرائم کی تحقیقات کا ذمہ دار ہوگا۔

12. **قومی اور بین الاقوامی تعاون۔**۔ وفاقی تحقیقاتی ادارہ یا سیکشن 11 کے تحت نوٹیفائیڈ ایسا دیگر ادارہ،۔

(الف) پاکستان میں اور سمگل شدہ مائیگرنٹس کے اصل، سفری یا منزل کے دیگر ممالک میں متعلقہ حکام کے ساتھ تعاون کر سکتا ہے اور مہاجرین کی سمگلنگ سے متعلق معلومات میں شریک بنانے، درخواست کرنے اور وصول کرنے کی ضروری انتظامی کارروائی کے بعد بدلے میں انتظامات کر سکتا ہے؛ اور

(ب) تمام متعلقہ قومی یا بین الاقوامی حکام، تنظیموں، باڈیز، انجمنوں اور سوسائٹیوں کے ساتھ رابطہ رکھ سکتا ہے اور پاکستان کی نمائندگی کر سکتا ہے۔

13. **ضابطہ کا اطلاق۔**۔ اس ایکٹ کی دفعات ضابطہ یا کسی دیگر قانون میں شامل کسی بات سے قطع نظر لیکن، ماسوائے جو اس ایکٹ میں جلی طور پر بیان کر دی گئی ہو، ضابطہ کی دفعہ، جو اس حد تک جیسا کہ اس ایکٹ کی دفعات کے غیر موافق نہ ہو، اس ایکٹ کے تحت ہونے والی کارروائی پر لاگو ہوں گی۔

14. **قواعد بنانے کا اختیار۔**۔ حکومت، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد انجام دینے کے لئے قواعد بنائے گی۔

15. **مواخذہ سے تحفظ۔**۔ حکومت یا اس ایکٹ کے تحت کسی اختیار کا استعمال کرنے والے یا کوئی کام انجام دینے والے کسی دوسرے شخص کے خلاف یا اس کے تحت نیک نیتی سے کئے جانے والے کسی کام کے لئے بنائے گئے قواعد کے خلاف کوئی مقدمہ بازی یا کوئی دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

16. **فعل جو منافی نہیں۔**۔ اس ایکٹ کی دفعات فی الوقت نافذہ کسی دوسرے قانون کے علاوہ ہوں گی اور اس کے منافی نہیں ہوں گی۔

17. **منسوخی۔**۔ مہاجرین کی سمگلنگ کی روک تھام کا آرڈیننس، 2018 (VII، سال 2018) بذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

امجد پرویز

سیکرٹری۔

طابع: مینجر، پرنٹنگ کارپوریشن آف پاکستان پریس، اسلام آباد
ناشر: ڈپٹی کنٹرولر، سٹیشنری اینڈ فارمز، یونیورسٹی روڈ، کراچی